

ڈاکٹر افتخار کو رہا کرو جو 26 مئی 2015 سے پابند سلاسل

ہیں



حزب التحریر ولایہ پاکستان
نے حزب التحریر کی ان
شخصیات کو سامنے لانے کا
سلسلہ شروع کیا ہے جو
حکومت کے ظلم و جبر کا

سامنا کر رہے ہیں، اور اس سلسلے میں ڈاکٹر افتخار کا مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔

چالیس سالہ ڈاکٹر افتخار ایک میڈیکل ڈاکٹر ہیں۔ وہ شادی شدہ اور تین بچوں کے باپ ہیں۔ انہیں 26
مئی 2015 کو لاہور میں "گھر کی ہسپتال" سے اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ وہاں اپنے علاج کے سلسلے
میں گئے ہوئے تھے۔

ڈاکٹر افتخار ایک معزز معالج ہیں۔ انہوں نے گریجویشن راولپنڈی میڈیکل کالج سے کی۔ وہ گھر کی
ہسپتال میں بحیثیت رجسٹرار اور لاہور میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں ایک تیکنیکی عہدے پر فائز تھے۔
ڈاکٹر افتخار کو السر کی شدید تکلیف ہے جس کے نتیجے میں ان کے جسم سے خون نکلنا شروع ہو جاتا
ہے اور وہ شدید کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کے علاج کے لئے وہ بہت طاقتور ادویات
استعمال کرتے ہیں جس میں روزانہ سٹیرائڈز اور سیکلوسپیرین کا استعمال بھی شامل ہے۔ انہیں مستقل
بنیادوں پر سرجن سے معائنہ کرانا پڑتا ہے کیونکہ صحت کی خرابی کی بنا پر انہیں اپنی آنتوں کا کسی
بھی وقت ہنگامی بنیادوں پر آپریشن کروانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

شدید اور مستقل تکلیف کے باوجود ڈاکٹر افتخار پاکستان میں خلافت کے قیام کی سیاسی جدوجہد میں
پیش پیش رہے۔ اسلام کی وسیع اور گہری معلومات، امت کے دکھ درد کا شدید احساس رکھنے، انکساری
اور اخلاص کی بنا پر وہ اپنے اہل و عیال، ساتھیوں اور شاگردوں میں انتہائی احترام کی نظروں سے
دیکھے جاتے ہیں۔

شدید بیماری کے باوجود جیل میں ڈاکٹر افتخار کو مناسب طبی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ ڈالی
جا رہی ہے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس